بارگاہِ رسالت علی صاحبہا الصلوات میں
علماء وصلحاء امت کے ہدیہ ہائے صلوٰۃ وسلام

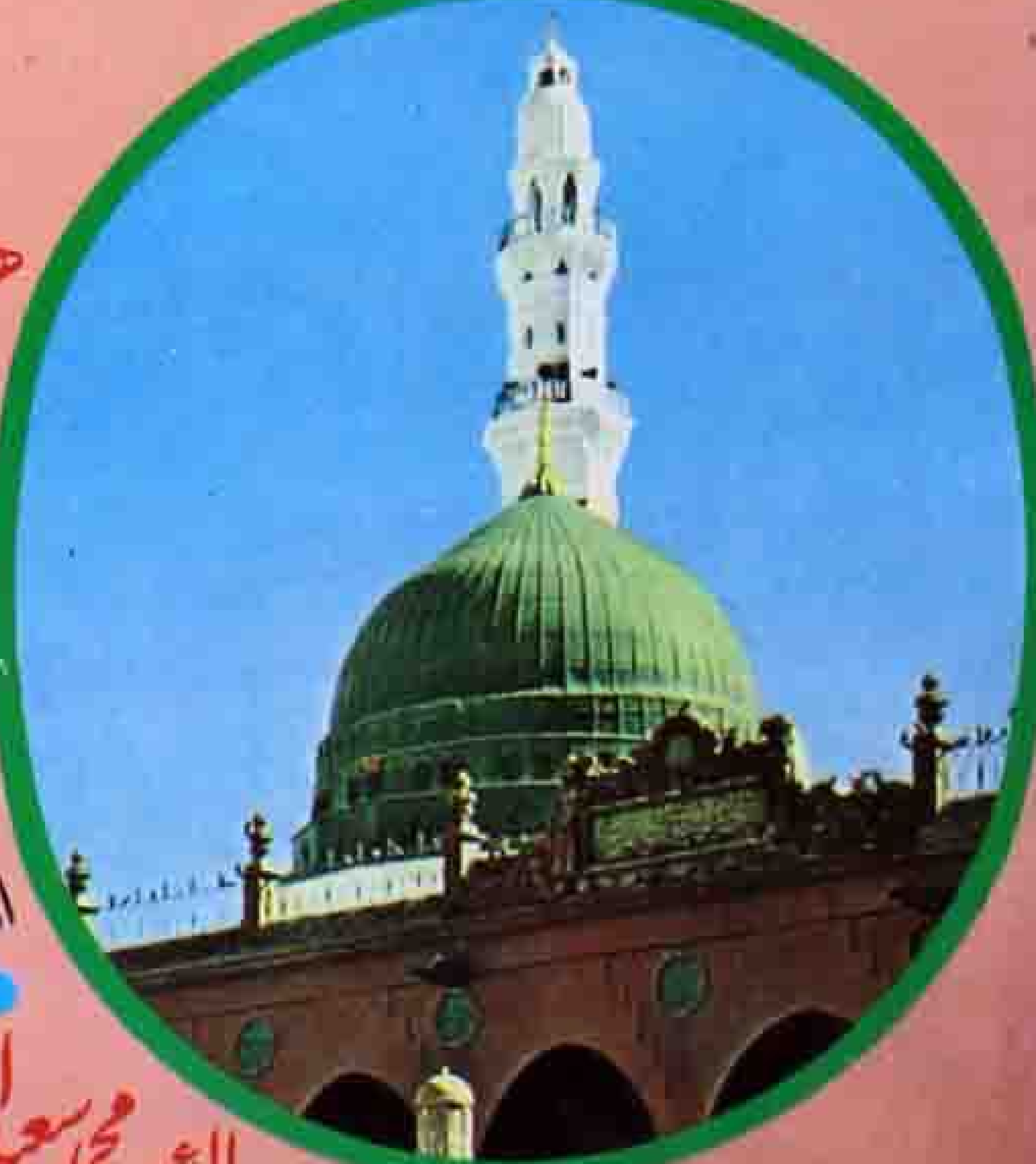
الموسوم بہ

صلوات الابرار

علی

النبی المختار

صلی علیہ الغفار



ھدیۂ ذوق وشوق

العبد
الفقیر
الراجی
الی شفاعة
رسوله
المنیر

المدعو بہ محمد سعید احمد مجددی غفرلہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ

اِنَّا نَسْئَلُکَ وَنَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِحَبِیْبِکَ

الْمُصْطَفٰی عِنْدَکَ یَا حَبِیْبَنَا یَا سَیِّدَنَا

مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیک وسلم

اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِکَ اِلٰی رَبِّکَ فَاشْفَعْ لَنَا

عِنْدَ الْمَوْلٰی الْعَظِیْمِ یَا نِعْمَ

الرَّسُوْلُ الطَّاھِرُ

اَللّٰھُمَّ

فَشَفِّعْہُ فِیْنَا بِجَاھِہٖ عِنْدَکَ

اَللّٰھُمَّ ۝ آمِیْنَ

عطیہ
از
سعید احمد
مجددی صاحب
گوجرانوالہ

بسلسلہ اشاعت نمبر ۴۔ المجدد اکیڈمی گوجرانوالہ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ
عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ
یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا
تَسْلِیْمًا ۝ (پارہ ۲۲۔ الاحزاب)

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں۔ اس نبی پر اے ایمان والو تم بھی آپ پر درود بھیجو اور سلام بھیجو جیسا کہ اس کا حق ہے

صلوٰۃ کی تشریح

لفظ صلوٰۃ اپنے مفہوم کی وسعت کے اعتبار سے عبادت، نماز، دعا، برکت، رحمت، استغفار، تعظیم، تعریف، درود وغیرھا کے معنوں پر مشتمل ہے۔

جب لفظ صلوٰۃ اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب ہو تو معنی یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ آپ پر درود بھیجتا، آپ کی تعریف کرتا اور رحمت نازل کرتا ہے۔

جب یہ لفظ ملائکہ کی طرف منسوب ہو تو معنی یہ ہوگا کہ فرشتے حضور علیہ السلام کی عظمت و رفعت درجات کی دعا کرتے ہیں اور آپ کی تعریف کرتے ہیں۔

جب انسانوں کی طرف منسوب ہو تو معنی یہ ہوگا کہ اے اللہ رحمتیں نازل کر اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پر اور آپ کے درجات بلند فرما۔

درود شریف عمر بھر میں ایک بار پڑھنا امتثالِ امر کے لیے فرض ہے، جب بھی کسی مجلس میں آپ کا اسمِ گرامی لے یا سنے تو درود پڑھنا واجب ہے، اور ہر بار یا بار بار پڑھنا مستحب ہے۔

قرآن پاک میں درود شریف پڑھنے کا حکم مطلق ہے یعنی پڑھنے والے کے لیے نہ تو وقت کی قید ہے اور نہ الفاظ و صیغوں کی پابندی، لہٰذا ہر مسلمان جس وقت چاہے، جس حال میں چاہے درود شریف پڑھ سکتا ہے، خواہ درود ابراہیمی پڑھے یا کوئی اور درود، خواہ دن کے وقت پڑھے یا رات میں، اذان سے پہلے پڑھے یا بعد میں، نماز کے اندر پڑھے یا باہر غرضیکہ ہر طرح جائز ہے۔ قرآن کے مطلق کو مقید کرنا اور درود پڑھنے پر پابندیاں لگانا ناجائز اور گناہ عظیم ہے۔

تمام درودوں کی اصل درود ابراہیمی ہے جو تمام اوقات میں

لے ہمارے فقہاء نے بعض حالات اور مواقع پر درود شریف مکروہ لکھا ہے دیکھئے فتاویٰ شامی

پڑھا جا سکتا ہے لیکن یہ نماز کے ساتھ مخصوص ہے کہ نماز میں اس کے علاوہ کوئی اور درود نہیں پڑھنا چاہئے جیسا کہ حدیث میں ہے کہ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیف نصلی علیک اذا نحن صلینا فی صلاتنا، کہ ہم اپنی نمازوں میں آپ پر درود کس طرح پڑھا کریں؟ تو آپ نے درود ابراہیمی تلقین فرمایا۔ (کما فی المستدرک وابن خزیمہ)

اس کے علاوہ بہت سی احادیث میں مختلف صیغوں اور لفظوں سے درود شریف روایت کیے گئے ہیں۔ بزرگان دین نے جتنے درود مرتب کیے ہیں وہ انہی احادیث و روایات صحیحہ سے لیے گئے ہیں چنانچہ امام شمس الدین سخاوی علیہ الرحمۃ نے "القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع" میں درود شریف کے چالیس قسم کے صیغے بیان کیے ہیں۔ زاد السعید میں بھی درود وسلام کے چالیس صیغے تحریر ہیں ان میں بعض وہ درود ہیں جو

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے مقبولان بارگاہ کو خود ارشاد فرمائے اور

بعض وہ ہیں جو اولیائے کرام نے احادیث کی روشنی میں خود مرتب فرما

کر بارگاہ رسالت علی صاحبہا الصلوٰت میں پیش کیے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم

نے انہیں قبولیت اور بشارت سے نوازا دلائل الخیرات انکا ایک نمونہ ہے یہ سب

درود اپنے اپنے مقام پر مقبول اور محبوب ہیں جو کشف اور مشاہدہ کی بنیاد

پر اولیائے کرام کو القا ہوئے علمائے امت اور صوفیائے طریقت انہیں

مختلف انداز میں پڑھتے رہے اور فیض پاتے رہے آج بھی اہل محبت

ان سے فیضان حاصل کر رہے ہیں

عباراتنا شتّی وحسنک واحدٌ

فضائل درود شریف

(١) عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ
وَاحِدَةً صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
عَشْرًا (رواہ مسلم، ابوداؤد)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت
ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے

مجھ پر ایک بار درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔

(٢) عن انس رضي الله عنه

قال قال رسول الله صلى

الله عليه وسلم من صلى على

صلوة واحدة صلى الله عليه

عشر صلوات وحط عنه بها

عشر سيئات ورفع عشر

درجات (رواه احمد ونسائی)

ترجمہ:۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مجھ پر ایک بار درود پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا اور اس کے دس گناہ معاف کرے گا اور دس درجے بلند کرے گا۔

(۳) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْاَنْبِیَآءُ اَحْیَاءٌ فِیْ

قُبُوْرِهِمْ یُصَلُّوْنَ مَا مِنْ اَحَدٍ

یُسَلِّمُ عَلَیَّ اِلَّا رَدَّ اللّٰهُ رُوْحِیْ

حَتّٰى اَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ

(مسند امام احمد بن حنبل، ابو داؤد و بیہقی)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انبیائے کرام علیہم السلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں، نمازیں پڑھتے ہیں مجھ پر کوئی شخص سلام نہیں بھیجتا مگر اللہ تعالیٰ میری روح کو لوٹاتا ہے حتیٰ کہ میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔

فائدہ: اس حدیث میں روح لوٹانے سے مراد یہ نہیں کہ بار بار آپ کو زندہ کیا جاتا ہے کیونکہ یہ آپ کی شان کے لائق نہیں جبکہ آپ قبر میں پہلے ہی زندہ ہیں۔ بلکہ مفہوم یہ ہے کہ آپ وصال کے بعد مکمل طور پر اللہ تعالیٰ کے جلووں میں محو رہتے ہیں جب کوئی شخص آپ پر درود و سلام پیش کرتا ہے تو آپ کی روح کو اس کی طرف متوجہ کیا جاتا ہے جو درود و سلام کا جواب دیتی ہے۔ اسی توجہ کو رد روح سے تعبیر کیا گیا ہے۔ (کما قال البیہقی)

⑳ عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰهُ

تعالى عنه قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم اكثروا

الصلوة على يوم الجمعة فانه

يوم مشهود تشهده الملائكة

ليس من عبد يصلي على

الا بلغني صوته حيث كان

قلنا وبعد وفاتك قال وبعد

وفاتي ان الله حرم على الارض

ان تاكل اجساد الانبياء

ترجمہ: حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے روز مجھ پر درود شریف کثرت
سے پڑھا کرو کیونکہ یہ حاضری کا دن ہے۔ اس روز فرشتے حاضر ہوتے
ہیں تم میں سے جو شخص مجھ پر درود شریف پڑھتا ہے۔ اس کے درود کی آواز
مجھ تک پہنچتی ہے خواہ وہ جہاں کہیں بھی ہو ہم نے عرض کیا کہ وصال کے
بعد بھی؟ فرمایا ہاں میرے وصال کے بعد بھی۔ بیشک اللہ تعالیٰ نے
زمین پر حرام کر دیا ہے کہ انبیائے کرام علیہم السلام کے جسموں کو کھائے

فائدہ: اس حدیث سے ثابت ہوا کہ درود وسلام پڑھنے والے
اہل محبت کی آواز نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خود سنتے ہیں جیسا کہ دلائل الخیرات
شریف میں حضرت امام محمد بن سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ نے حدیث
نقل کی ہے قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
اَسْمَعُ صَلٰوۃَ اَھْلِ مَحَبَّتِیْ وَاَعْرِفُھُمْ وَتُعْرَضُ عَلَیَّ
صَلٰوۃُ غَیْرِھِمْ عَرْضًا۔ یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا کہ میں اپنے اہل محبت کا درود خود سنتا ہوں اور انہیں پہچانتا بھی ہوں اور دوسروں (غیر اہل محبت) کے درود مجھ تک فرشتوں کے ذریعے پہنچتے ہیں

ابن ماجہ میں ہے فَنَبِیُّ اللّٰہِ حَیٌّ یُرْزَقُ یعنی اللہ کے نبی زندہ ہیں اور رزق دیئے جاتے ہیں ایک اور حدیث ہے

اَلْاَنْبِیَاءُ اَحْیَاءٌ فِیْ قُبُوْرِھِمْ یُصَلُّوْنَ (جلاء الافہام

لابن قیم جوزی) یعنی انبیاء اپنی قبروں میں زندہ ہیں نمازیں پڑھتے ہیں

ھدیۂ ھائے درود و سلام

صلوٰۃ ابراھیمی (درود ابراہیمی)

یہ نماز والا مشہور درود ہے ابن حبان شریف صاحبہا الصلوات کا فرمودہ ہے صحابہ کرام نے سوال کیا آپ کو ہم نماز میں کیا درود پڑھیں تو آپ نے یہ درود پڑھ کر بتایا تھا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

المعجم الكبير بحواله جلاء الافهام

ترجمہ: اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی سیدنا ابراہیم علیہ السلام

اور اُن کی آل پر بیشک تو تعریف و بزرگی والا ہے۔ اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر برکت نازل فرما جیسا کہ تو نے برکت نازل کی تھی حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور اُن کی آل پر یقیناً تو خوبیوں والا بزرگ ہے۔

فائدہ: یہ درود تمام درودوں سے افضل ہے اسلئے تمام برکتوں کا حامل اور جامع و کامل ہے لیکن آیت قرآنی پر عمل کے لئے صرف یہی کافی نہیں کیونکہ اس میں لفظ صلوٰۃ تو ہے مگر لفظ سلام نہیں جبکہ قرآن کی رو سے صلوٰۃ کے ساتھ سلام پر عمل کرنا بھی ضروری ہے لہٰذا ایسا درود بھی پڑھیں جس میں صلوٰۃ کے ساتھ سلام کا لفظ بھی ہو۔

صلوٰۃ فتحیہ (درود حضوریہ)

یہ درود شریف حضرت میر سید علی ہمدانی المعروف شاہ ہمدان رحمۃ اللہ علیہ کے کلمات مسمّٰی بہ اوراد الفتحیہ سے ماخوذ ہے۔ آپ کے مجموعہ کلمات

کا نام "الفتیہ" جو خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھا تھا۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے اپنی کتاب الانتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ صفحہ ۱۲۵ پر لکھا ہے کہ یہ اورادِ شریفہ چودہ سو (۱۴۰۰) اولیائے کاملین کے اوراد و وظائف کا مجموعہ ہیں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْلَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ (اوراد فتحیہ)

فائدہ: امت کے اخیار و ابرار کا یہ متفقہ درود ہے جو بارگاہ رسالت

علی صاحبہا الصلوٰت کی حضوری میں پڑھا جاتا ہے، اخیار تو کجا اغیار

بھی یہی درود روضہ عالیہ کے سامنے پڑھتے اور فرط محبت میں اس کا

پڑھنا جائز مانتے ہیں۔ (روح البیان حصہ سوم ص۱۵۵ مطبوعہ مصر، فتاویٰ علمائے اہل حدیث جلد ۱۳ ص۹۲، کلیات امدادیہ ص۱۵)

صلوٰۃ ذاتیہ (درود ذاتی)

یہ درود امام سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت سیدنا خضر والیاس علیہما السلام سے روایت کیا ہے، مسلسل سات جمعرات تک کثرت سے پڑھنے والے کو زیارت کا شرف نصیب ہوگا۔ یہ درود شریف زبان پر آسان، دشمنوں پر بھاری اور زیارت کے لیے اکسیر ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ

(روح البیان بحوالہ عقدۃ الدرر واللآل)

ترجمہ: اللہ آپ پر رحمتیں بھیجے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

فائدہ: بزرگان دین سے منقول ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام

کے مواجہ شریف (قبر انور) کے سامنے کھڑے ہو کر حاضری کے وقت

پہلے یہ آیت مبارکہ پڑھے

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ

اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا پھر اس کے بعد ستر مرتبہ یہ

درود پڑھے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ۔

مواہب اللدنیہ میں ہے یوں پڑھے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ

اللّٰہ تو قبر انور کے پاس بہتر فرشتہ اس کے جواب میں یوں کہتا ہے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلَیْکَ یَا فُلَانُ یعنی اللہ تعالیٰ اپنے محبوب

پر درود بھیجے اور اے فلاں تجھ پر بھی اللہ کا درود و سلام ہو پھر فرشتہ اس

کے لیے دعا کرتا ہے کہ الٰہی اس شخص کی کوئی حاجت ایسی نہ رہے

جس میں یہ ناکام ہو (کتاب الحج رکن دین)

القول البدیع میں علامہ سخاوی علیہ الرحمۃ نے حضرت ابوبکر بن محمد سے

نقل فرمایا کہ میں حضرت ابوبکر بن مجاہد کے پاس تھا کہ اتنے میں حضرت شبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ
تشریف لائے انہیں دیکھ کر ابوبکر بن مجاہد نے کھڑے ہو کر معانقہ کیا اور ان کی
پیشانی کو بوسہ دیا میں نے اس کی وجہ پوچھی تو فرمایا میں نے حضرت شبلی کے
ساتھ وہی کیا جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے دیکھا پھر انہوں نے اپنا خواب
سنایا کہ مجھے خواب میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی کہ حضور
کی خدمت میں شبلی حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر
ان کی پیشانی کو بوسہ دیا میرے استفسار پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ یہ شخص (شبلی) ہر نماز کے بعد آیت پڑھتا ہے لقد جاءکم رسول من
انفسکم آخر سورت تک پڑھتا ہے اور اس کے بعد تین مرتبہ صلی اللہ علیک
یا محمد پڑھتا ہے ابوبکر فرماتے ہیں کہ اس خواب کے بعد حضرت شبلی
آئے تو میں نے ان سے پوچھا کہ نماز کے بعد کون سا درود پڑھتے ہو تو
انہوں نے یہی درود بتایا (جلاء الافہام)
بعض بزرگوں نے درود دعا میں یوں بھی پڑھا ہے صلی اللہ علیہ وسلم

صلوٰۃ منجیہ (درود تنجینا)

یہ درود شریف حضرت شیخ صالح موسیٰ ضریری قدس سرہٗ کو سمندری سفر کے دوران طوفان کی وجہ سے جہاز ڈوبتے وقت خود حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھایا تھا شیخ صالح فرماتے ہیں کہ میں نے ابھی ۳۱۲ بار نہیں پڑھا تھا کہ جہاز طوفانی لہروں سے باہر آگیا اور سلامتی سے کنارے کی طرف بڑھنے لگا۔ یہ درود شریف آدھی رات باوضو ننگے سر کھڑے ہو کر کھلے آسمان تلے ۳۱۲ بار کسی کامل عامل کی اجازت سے پڑھنا حلِ مشکلات، رد بلیات اور دفع امراض کے لیے اکسیر اعظم ہے

(افضل الصلوات علی سید السادات) (تحریر ابن فاکہانی)

۳۱۲ کی تعداد مطابق تعداد رسل عظام علیہم السلام واصحاب بدر علیہم الرضوان ہے تمام امور دینی و دنیوی کے لیے روزانہ ایک ہزار بار یا ۳۱۶ بار پڑھنے سے حاصل ہوتے ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ
الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِىْ لَنَا
بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا
مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا
عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا
بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ
الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ

ترجمہ: اے اللہ ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیج ایسا درود کہ تو اس کے سبب نجات دے ہمیں تمام ہولناکیوں اور آفتوں سے اور اس درود کی وساطت سے ہماری تمام حاجتیں پوری فرمائے اور ہمیں تمام گناہوں سے پاک فرمائے اور اس کے وسیلہ سے ہمیں اپنی بارگاہ میں اعلیٰ درجات عطا فرمائے اور پہنچائے ہمیں جس کے سبب سے ہماری زندگی میں اور موت کے بعد تمام نیک مقاصد اور تمناؤں تک یقیناً تو ہر چیز پر قادر ہے

صلوٰۃ الشفاء (درود شفاء)

یہ درود لاعلاج امراض کے لیے روزانہ صبح و شام گیارہ گیارہ بار پڑھ کر دم کریں ان شاء اللہ شفا ہوگی، اس کو صلوٰۃ الصفا بھی کہا جاتا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا وَ

عَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا وَنُوْرِ

الْاَبْصَارِ وَضِيَائِهَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

صَحْبِهٖ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

(افضل الصلوات علی سید السادات)

ترجمہ: اے اللہ ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جو دلوں کے معالج اور دوا ہیں اور جسموں کی عافیت اور شفا ہیں اور آنکھوں کی روشنی اور ضیا ہیں اور آپ کے اہل بیت عظام اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین پر ہمیشہ ہمیشہ درود و سلام بھیج

صلوٰۃ زیارۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

یہ درود شریف حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ کا آزمودہ فرمودہ ہے جمعہ کی رات کو دو رکعت نفل ادا کریں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ۱۱ بار سورۃ اخلاص ۱۱ بار پڑھیں نماز کے بعد درج ذیل درود شریف ایک سو مرتبہ پڑھیں ان شاء اللہ العزیز مسلسل چند جمعرات تک یہ عمل کرنے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ (جذب القلوب)

ترجمہ: اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی امی ہیں

اور آپ کی آل اطہار پر درود و سلام بھیج

درودِ نقشبندیہ (درودِ خضری شریف)

یہ درود شریف اولیائے نقشبندیہ مجددیہ علیہم الرحمۃ والرضوان کا مخصوص وظیفہ ہے حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہ العزیز کا فرمودہ ہے اس درود پڑھنے والے کو قربِ محمدی علی صاحبہا الصلوات نصیب ہوتا ہے اور وہ حضرت خضر علیہ السلام کی زیرِ تربیت رہتا ہے اسی لیے اس کو درودِ خضری کہا جاتا ہے نہایت مؤثر و مجرب ہے سلسلہ مجددیہ کے اولیائے کرام خصوصاً مشائخ چورہ شریف و آلو مہار شریف کی طرف سے خاص عطیہ ہے (ان کی عمومیت میں اصحاب بھی شامل ہیں)

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اپنے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجے

صلوٰۃ السعادۃ

چھ لاکھ درود شریف کا ثواب

شیخ الدلائل سید علی بن یوسف مدنی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت امام جلال الدین سیوطیؒ سے روایت کی کہ اس درود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے اور ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ جو اس درود شریف کو ہر روز ہزار بار پڑھے گا وہ دونوں جہان میں سعادت مند ہوگا۔ اسی لیے اس کو درود سعادت کہا جاتا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَائِمَةً

بدوامِ مُلکِ اللہ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنے علم کے مطابق ایسا درود جو ہمیشہ رہے جب تک کہ تیری حکومت قائم ہے

الصلوٰۃ الشافیہ

(درود شافی)

یہ درود شریف صاحب سعادت الدارین علامہ نبہانی علیہ الرحمۃ کو حضرت سیدی شیخ حسن ابی حلاوۃ الغزی قدس سرہ متوطن بیت المقدس نے تلقین فرمایا تھا انہوں نے اسکو ہر مرض و الم و کرب و غم میں شافی پایا۔ بفضلہ تعالیٰ کثرت کے ساتھ اسکا ورد کرنے والے کو ہر مرض سے شفا حاصل ہو جاتی ہے ان شاء اللہ العزیز (سعادت الدارین)

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْحَبِیْبِ

الْمَحْبُوْبِ شَافِي الْعِلَلِ وَمُفَرِّجِ

الْكُرُوْبِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ

صلوٰۃ البہائیہ

یہ درود شریف امام الطریقت حضرت سیدنا عارف باللہ سید محمد بہاؤ الدین نقشبند بخاری قدس سرہ العزیز کا وظیفہ ہے حضرت علامہ محمد یوسف نبہانی رحمۃ اللہ علیہ نے اور دیا ہے اپنی کتاب "سعادت الدارین" میں نقل فرمایا ہے، بے شمار برکتوں اور رحمتوں کے حصول کا وسیلہ ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِبْرَاسِ الْاَنْبِيَاءِ وَنَيِّرِ

الْاَوْلِيَاءِ وَزِبْرِقَانِ الْاَصْفِيَاءِ وَيُوْحِ

الثقلین وضیاء الخافقین

درود قادریہ

یہ درود شریف اکسیر مجرّب کا درجہ رکھتا ہے دنیوی اور اخروی مصائب و مشکلات میں تیر بہدف ہے یہ حصول فضل عظیم اور منافع کثیر کے لیے مجرب و مؤثر ہے سلسلہ عالیہ قادریہ کے بزرگوں کا فرمودہ اور آزمودہ ہے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

وَعَلٰى اٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا

رَسُوْلَ اللّٰهِ

گیارہ بار پڑھنے کے بعد یہ پڑھے

قَدْ ضَاقَتْ حِيْلَتِيْ يَاسَيِّدِيْ

يَا مُسْتَنَدِيْ يَا مُعْتَمَدِيْ اَدْرِكْنِيْ

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ (صلی اللہ علیہ وسلم) (از گنج صغیر)

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ نبی امی اور آپ کی آل پر رحمت نازل فرمائے
اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔
اے میرے آقا اے میرے ملجا و ماوی میرے تمام حیلے ختم ہو گئے
ہیں اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میری دستگیری فرمائیے

صلوٰۃ استغاثہ

یہ درود شریف حل مشکلات اور گناہوں سے نجات کے لیے تریاق
مجرب ہے اول استغفر اللہ العظیم ایک ہزار مرتبہ اس کے

بعدہ ۲۵ مرتبہ درود ذیل اور درود شریف پڑھیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ
ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَارَسُوْلَ
اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمْ

(شواہد الحق فی الاستغاثۃ بسید الخلق)

ترجمہ: اے اللہ ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی اولاد پر رحمتیں بھیج تحقیق میرے تمام حیلے ختم ہو گئے ہیں اے اللہ کے رسول آپ پر صلوٰۃ و سلام ہو میری چارہ سازی کیجئے

صلوٰۃ البیر

یہ درود شریف صاحب دلائل الخیرات حضرت سید محمد بن سلیمان الجزولی رحمۃ اللہ علیہ کو زمرۂ رجال الغیب سے ایک کم عمر لڑکی نے بتایا تھا جب کہ آپ قصبہ فاس کے قریب نماز ظہر کا وضو کرنے کے لیے پانی کی تلاش میں تھے اچانک ایک کنواں نظر آیا وہاں پہنچے مگر رسی اور ڈول نہ تھا اسی پریشانی کے عالم میں تھے کہ ایک لڑکی صورت حال بھانپ کر اچانک نمودار ہوئی اور اس نے کنوئیں میں اپنا لعاب دہن ڈالا تو فوراً پانی جوش میں آکر اوپر کی جانب ابھرا اور کنوئیں کے کنارے تک آگیا۔ آپ نے فوراً وضو کرکے اس لڑکی کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کی قسم دے کر پوچھا کہ سچ بتا تجھے یہ مرتبہ کیسے حاصل ہوا تو لڑکی نے بتایا کہ اگر آپ اپنی حضرت قسم نہ دیتے تو میں بھی نہ بتاتی مگر آپ نے یہ قسم دلا کر مجبور کر دیا ہے تو سن لیجیے مجھے یہ مرتبہ اس درود شریف کی برکت سے

حاصل ہوتا ہے اور وہ درود شریف پڑھ کر سنا دیا حضرت شیخ نے درود شریف یاد کر لیا چنانچہ یہی درود دلائل الخیرات کی تالیف کا سبب بنا اور اس کو صلوٰۃ البیر اس لیے کہتے ہیں کہ یہ کنوئیں کے اس واقعہ کی بدولت ظاہر ہوا (بخشی)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

دَآئِمَةً مَّقْبُوْلَةً تُؤَدِّيْ بِهَا عَنَّا

حَقَّهُ الْعَظِيْمَ

ترجمہ: اے اللہ ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر درود بھیج ایسا درود جو دائمی اور مقبول ہو کہ تو ہماری طرف سے ادا فرمائے اس کے سبب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا عظیم حق

صلوٰۃ الجنّت (درود جنت)

حضرت عبداللہ بن حکیمؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام شافعیؒ کے وصال کے بعد خواب میں انہیں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا سلوک کیا ہے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا کہ میں نے اپنی کتاب الرسالہ میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ میں جو درود لکھا ہے اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا اور مجھے بخش دیا ہے میں نے پوچھا وہ درود کیا ہے فرمایا وہ یوں ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عَدَدَ مَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَعَدَدَ

مَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ذکر کرنے والوں کے ذکر کی تعداد کے مطابق اور غافلوں کے ذکر سے غفلت کے اوقات کی تعداد کے مطابق درود بھیجے (کتاب الرسالۃ للشافعی)

صلوٰۃ التفریجیہ (صلوٰۃ الناریہ)

یہ درود تریاق مجرب ہے ایک ہی مجلس میں ایک بار ۴۴۴۴ بار پڑھ کر نبی کریم علیہ التحیۃ والتسلیم کے توسل سے دعا مانگیں ہر قسم کی امراض و مشکلات دور اور مصائب کافور ہوں گے دنیا اور آخرت میں کشائش کے لئے اکسیر اعظم ہے ہر قسم کے دشمنوں پر فتح و نصرت ہوگی تین دن تک مسلسل پڑھنا بہت مفید ثابت ہوا ہے ناریہ کہنے کی وجہ یہ ہے کہ آگ کی طرح اس کا اثر تیز ہے علماء و مشائخ کا معمول ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمْ

سَلَامًا تَامًّا عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اَلَّذِىْ تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ

بِهِ الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهِ الْحَوَائِجُ

وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ

الْخَوَاتِيْمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ

الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِىْ

كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ

مَعْلُوْمٍ لَّكَ (حاشیہ دلائل الخیرات بحوالہ تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی المختار)

ترجمہ: اے اللہ ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کامل درود
اور پورا سلام بھیج کہ جن کے وسیلے سے مشکلیں آسان ہوتی ہیں اور مصائب
دور ہو جاتے ہیں اور جن کے سبب حاجتیں پوری کی جاتی ہیں اور مطلوبہ
مقاصد پورے کیے جاتے ہیں اور تمام کاموں کے انجام اچھے ہوتے
ہیں اور آپ کے چہرہ کریم کے صدقے بادل سیراب کیے جاتے ہیں
اور آپ کے آل و اصحاب پر ہر گھڑی اور ہر سانس میں اپنے علم کے مطابق
درود و سلام بھیج

صلوٰۃ الخالدیۃ

یہ درود شریف حضرت عارف باللہ شیخ خالد کردی
نقشبندی مجددی قدس سرہ العزیز (مجدد طریقت نقشبندیہ دفین شام)
سے منقول ہے۔ یہ درود مرض طاعون کے دفعیہ کے لیے تریاق
مجرب ہے۔ وبائے طاعون کے دوران مساجد وغیرہ میں ہر

فرض نماز کے بعد تین مرتبہ حسب ذیل طریقے سے مسلسل پڑھا جائے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ دَاءٍ وَّدَوَاءٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ كَثِيْرًا

تیسری مرتبہ لفظ كَثِيْرًا کو دو بار پڑھیں اور اس کے بعد ایک بار یہ پڑھیں

وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ
وَالْمُرْسَلِیْنَ وَاٰلِ کُلٍّ وَّصَحْبِ
کُلٍّ اَجْمَعِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

(سعادت الدارین)

صلوٰۃ الخلق

اس درود شریف کی راقم الحروف (محمد سعید احمد مجددی غفرلہ) کو ایک صاحب کشف جذب بزرگ حضرت شیخ محمد علی حلبی نقشبندی (مقیم مدینہ منورہ) سے تلقین اجازت حاصل ہوئی۔ نہایت مقدس اور منور درود ہے۔ بے انتہا برکتوں کا حامل ہے۔

اللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ

عَدَدَ خَلْقِ اللّٰہِ

درود رحمت

یہ درود حضرت قاضی عیاض مالکی علیہ الرحمۃ نے "الشفا بتعریف حقوق المصطفیٰ" میں تحریر فرمایا ہے کہ اس درود شریف کے پڑھنے والے کو مولائے کائنات علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا فیضان پہنچتا ہے اور وہ آپ کی زیر تربیت کفالت ہو جاتا ہے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰتِکَ وَرَحْمَتَکَ

وبركاتك على سيد المرسلين و

امام المتقين وخاتم النبيين

عبدك ورسولك امام الخير

وقائد الخير ورسول الرحمة

اللهم ابعثه المقام المحمود الذي

يغبطه به الاولون والآخرون

درود عطاء

حضرت امام عارف باللہ الشیخ عبد الغنی النابلسی قطب شام رحمۃ اللہ علیہ

نے فرمایا کہ اس درود شریف میں صلوٰۃ و سلام کی تکرار بخار وغیرہ میں پیاس کے غلبہ کو زائل کر دیتی ہے میں نے پانی کی عدم موجودگی میں حج کے راستہ میں آزمایا (اس صلوٰۃ میں لفظ اسم جلالہ نہیں ہے) یہ درود قیامت کی گرمی میں بھی پیاس سے کفایت کرے گا۔

(الطلعة البدرية على القصيدة البدرية)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْاَنَامِ اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ
الْمَبْعُوْثِ اِلَیْنَا بِالْحَقِّ الْمُبِیْنِ ط
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا

مُحَمَّدِ الْاُمِّیِّ الْاَمِیْنِ ط
اَفْضَلُ الصَّلٰوتِ وَاَشْرَفُ
التَّسْلِیْمَاتِ عَلَی النَّبِیِّ الصَّادِقِ
وَالرَّسُوْلِ الْمُؤَیَّدِ بِاَسْرَارِ الْحَقَائِقِ ط

تاج الصلوٰۃ

درود تاج شریف

اس درود شریف کے مرتب حضرت خواجہ سید علی بن عبداللہ المعروف شیخ ابوالحسن شاذلی قدس سرہ العزیز ہیں جو سلسلہ شاذلیہ کے بانی اور صاحب حزب البحر ہیں آپ بارگاہ رسالت علی صاحبہا الصلوات میں دائم الحضوری تھے اکثر نمازیں سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی

اکثر اولیاء ورد فرمایا کرتے تھے، یہ درود تاج شریف ایسا جامع اور مقبول درود
ہے کہ حضرت امام شاذلی نے اس کو مرتب کرکے حضور علیہ الصلوٰۃ والتسلیم
کی بارگاہ میں پیش کرکے عرض کیا۔ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا رَسُوْلَ اللّٰہ اس درود شریف کی منظوری عطا فرمائیے تاکہ عامل ایصال
ثواب کے وقت اس کو پڑھا جایا کرے تو آپ نے اسے منظور فرما
لیا۔ (صلوٰۃ وسلام مصنف علامہ شاہ سلیمان پھلواری علیہ الرحمۃ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ
وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ
وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ اِسْمُہٗ

مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ

مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ط

سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جِسْمُهٗ

مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ

فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ ط شَمْسُ

الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی

نُوْرِ الْهُدٰی كَهْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ

الظُّلَمِ ط جَمِیْلِ الشِّیَمِ شَفِیْعِ الْاُمَمِ

صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاللّٰهُ

عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ

وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ

سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ

وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ

وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ

مَوْجُوْدُهٗ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ

أنيس الغريبين، رحمة للعٰلمين

راحة العاشقين، مراد المشتاقين

شمس العارفين، سراج السّالكين

مصباح المقرّبين محبّ الفقرآء

والغربآء والمساكين سيّد الثّقلين

نبيّ الحرمين، إمام القبلتين

وسيلتنا في الدّارين صاحب

قاب قوسين محبوب ربّ

الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ

وَالْحُسَيْنِ مَوْلٰنَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ

اَبِى الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

نُوْرٌ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ ط تین بار يٰٓاَيُّهَا

الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ

كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ

حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

ملفوظات

○ درود تاج شریف کا نام اسی درود میں درج لفظ صاحب التاج کی طرف منسوب ہے جیسا کہ درود ابراہیمی شریف کا نام لفظ ابراہیم کی وجہ سے مشہور ہو گیا۔

○ بعض لوگوں نے درود تاج کی اصلیت اور عربیت پر اعتراضات کیے ہیں لیکن امام اہل سنت حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "درود تاج پر اعتراضات کے جوابات" میں ان اعتراضات کے مدلل اور شافی جوابات دیئے ہیں۔

○ آخر میں حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ کے مقبول زمانہ کلام بلغ العلیٰ بکمالہٖ الخ کا تبرکاً اضافہ کیا گیا ہے۔

عطیہ کتاب

برائے ایصال ثواب والد مرحوم و ہمشیرہ مرحومہ

اس کتاب سے استفادہ کرنے والے حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ہمارے والد گرامی حاجی شیخ تاجدین مرحوم اور ہمشیرہ ارشد بانو مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لیے ضرور دُعا فرمائیں، ہم ممنون ہوں گے

شیخ لیاقت علی مجددی

شیخ طارق علی قادری

یا رسول اللہ

سلامے یا رسول اللہ سلامے
فرستادم بدرگاہت پیامے
خدارا سوئے مشتاقاں نگاہے
پیاپے گر نباشد گاہے گاہے

صلی اللہ علیک وآلک وسلم

باھتمام

المجدد اکیڈمی

مرکزی جامع مسجد نقشبندیہ، ماڈل ٹاؤن، بی بلاک، گوجرانوالہ